© rasailojaraid.com

کتاب نما

بچوں کا دینی لغت، محمد اسحاق جلال پوری۔ ناشر: ادب الاطفال، ۴-اے، سیکٹر ۴-بی، خیابانِ سرسید، راولپنڈی۔ صفحات: ۲۶۰۔ قیمت: مجلد ۲۰۰ روپے، کارڈ کور: ۱۵۰ روپے۔

زیرنظر کتاب میں ثانوی مدارس تک کے بچوں کو دینی نوعیت کے الفاظ و تراکیب اور اصطلاحات کے ذریعے دین کی بنیادی تعلیمات، عقائد، عبادات، اسلامی تاریخ، دینی شخصیات اور دینی اماکن وغیرہ سے روشناس کرانے کی کوشش کی گئی ہے (مثلاً: اشراق، فارقلیط، ذمّی، اشہر الحرام، تشہّد، جنت المعلّٰی، شنبہ، خسوف، صحاح ستہ، طور، سبا، سجدۂ سہو، رکن یمانی، شارع، کفو وغیرہ)۔ اس اعتبار سے اہم بنیادی دینی الفاظ و اصطلاحات کی تشریح و تفصیل پر مبنی اس مفید کتاب میں، فراہمی معلومات کے ساتھ تربیتِ اطفال کا مقصد بھی پیشِ نظر رہا ہے۔ چنانچہ بعض صفحات پر بچی ہوئی خالی جگہوں کو ۴۹ مختصر احادیث کے متن اور ترجمے کے ذریعے پُر کیا گیا ہے۔ احادیث کا یہ انتخاب بچوں کے لیے خاص معنویت رکھتا ہے اور ذہن سازی میں معاون ہے۔

بچوں کا دینی لغت کی زبان سلیس اور آسان ہے۔ اختلافی مباحث سے گریز کرتے ہوئے مولف نے اعتدال و توازن کو ملحوظ رکھا ہے۔ مولف نے یہ کام ویسی محنت، لگن اور باریک بینی سے انجام دیا ہے جو معیاری تحقیق کا خاصہ ہے۔ صحت تلفظ کے لیے الفاظ و اصطلاحات پر اِعراب لگائے گئے ہیں۔ مزید برآں الفاظ کے بجائے ہجائی ارکان (syllables) کے ذریعے درست تلفظ کی صراحت کر دی گئی ہے۔ لغت میں یہ اہتمام اس لیے قابل قدر ہے کہ متعدد الفاظ و تراکیب کے تلفظ اور املا میں غلطی کی جاتی ہے، جیسے: شبِ بَراءَت، قِراءَت، لِلّٰہ، رحمۃ للعالمین (یہی ان کی صحیح صورت ہے)۔ البتہ بعض الفاظ کے املا میں تبصرہ نگار کو مولف سے اتفاق نہیں ہے، مثلاً: جراءت (ص ۱۶۹) میں ہمزہ زائد ہے۔ اسی طرح ''اشیاء'' (ص ۱۶۹) (اور اسی طرح شعرا، ارتقا، وغیرہ) کو بلا ہمزہ لکھنا بہتر ہے کیوں کہ اب یہ اُردو الفاظ ہیں، نہ کہ عربی --- (جیسا کہ بیسیوں عربی الفاظ اردو میں رائج ہوئے تو اِن کا املا بدل گیا، اور اس تبدیل شدہ املا ہی کو صحیح سمجھا جاتا ہے، جیسے: مولا (نہ کہ مولیٰ) وغیرہ۔ کہیں تشنگی کا احساس ہوتا ہے جیسے: ص ۱۶۹ پر عجمی غلام کا نام دینا مناسب تھا۔ ص ۲۰۷ پر احادیث کے متن میں اِعراب رہ گئے۔

© rasailojaraid.com